دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنا ایک سو پانچواں یوم تاسیس، انتیس اکتوبر دو ہزار پچیس کو ڈاکٹر ایم۔اے۔انصاری آڈیٹوریم میں روح پرور 'محفل قرأت ونعت خوانی اور پروفیسر محمد مجیب یادگاری خطبہ' کے انعقاد سے شروع کیا

New Delhi, October 31, 2025

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں اپنا ایک سو پانچواں یوم تاسیس ڈاکٹر ایم۔اے انصاری آڈیٹوریم میں روح پرور محفل قرأت ومحفل نعت خوانی اور پروفیسر محمد مجیب یادگاری خطبہ کا انعقاد کر کے منایا۔ پروگرام کی صدارت عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے فرمائی۔سامعین میں پروفیسر محمد ممتاز عالم رضوی، مسجل ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹ ویلفیئر، سینیئر فیکلٹی اراکین اور طلبہ کی بڑی تعداد شامل تھی۔

قاری حذیفہ بدری کی مترنم اور روح پرور تلاوت قرآن سے پروگرام کا مبارک ومسعود آغاز ہوا جس نے پورے آڈیٹوریم کو الوہی وقار سے پر کیف بنادیا۔شیخ الجامعہ نے مہمانان خصوصی مولانا مفضل شاکر، مولانا شبیر حسین بھوپال والا دونوں ہی امیر جامعہ سیدنا مفضل سیف الدین صاحب کے نمائندگان تھے اور ممتاز ماہر تعلیم اور سابق وائس چانسلر مانو، حیدرآباد پروفیسر محمد اسلم پروفیسر کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔

قرأت کے بعد جامعہ کا مشہور ترانہ نہایت جوش وخروش سے پیش کیا گیا جس سے اتحاد اور تعلیمی افتخار کی روح پھر سے فروزاں ہوگئی۔ایم۔اے۔عربی پروگرام کے طلبہ سایرصابر اور محمد عادل نے مہمان قاری برہان الدین اور حذیفہ بدری کے ساتھ مل کر نعت شریف پیش کی جس نے عزت وعقیدت سے سے سامعین کو مسحور کردیا۔

مولانا مفضل اور مولانا شبیر حسین بھوپال والا کی تقاریر میں جامعہ کی تاریخی وراثت اور اور تعلیم وسماجی اصلاح کے میدان میں دیرپا خدمات کا اظہار کیا۔مولانا شاکر نے اس بات پر زور دیا کہ جامعہ کی دانش ورانہ اور اخلاقی مشن آج بھی اسلامی دنیا کو متحرک کررہی ہے۔مولانا بھوپال والا نے امیر جامعہ کے مبارک کا پیغام پہنچایا جس میں اس بات کو اجاگر کیا گیا تھا کہ جامعہ قربانی، یقین اور خلوص پر قائم ہے۔ایسی قدروں پر استوار ہے جو آج بھی اس کی ترقی کے لیے مشعل راہ ہے۔

شام کی ایک اہم بات پروفیسر محمد مجیب یادگاری خطبہ کا انعقاد بھی تھا جسے ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر محمد اسلم پرویز نے 'قرآن اور کائنات' کے موضوع پر پیش کیا۔اپنی پرضیا گفتگو میں انہوں نے بتایا کہ 'قرآن صرف قرأت اور پڑھنے کی چیز نہیں بلکہ غور وخوض اور

عمل کرنے کی چیز بھی ہے۔ سچی کامیابی اس کی تفہیم میں ہے اور ہماری اجتماعی زندگی میں اس کے پیغام کے نفاذ سے ہی بہتری آسکتی ہے۔''

پروفیسر حبیب اللہ خان، ڈائریکٹر ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ نے پروگرام کی نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیے ۔ان کے لہجے کے زیروبم اور شان دار تعارفی کلمات نے پروگرام کی علمیت اور باوقار مزاج کو خوب سے خوب تر کر دیا تھا۔

اپنی صدارتی گفتگو میں پروفیسر مظہر آصف نے ممتاز مہمانان کی خدمات کی ستائش کی اور کہا کہ ان کی شمولیت نے تعلیمی و روحانی دنیاؤں کے آپسی تعلق کو مضبوط و مستحکم کیا ہے۔انہوں نے کہا'' جامعہ ملیہ اسلامیہ ہمیشہ سے تعلیم ،تہذیب اور انسانیت کی خدمت کے ساتھ ساتھ ایسی قدروں کے لیے جو اس کی شناخت کا حوالہ ہیں جانا جاتا رہا ہے۔

پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر نے شیخ الجامعہ، مندوبین، فیکلٹی اراکین ،طلبہ اور پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے منتظمین کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ اس نوع کی روحانی اور دانشورانہ محفلیں جامعہ کی سماجی اخلاقیات کا مظہر ہیں جو طلبہ میں اخلاق اور دانشورانہ ترقی کو پروان چڑھاتی ہیں۔

جامعہ کی روحانی، دانشورانہ اور حب الوطنی کے جذبے سے مزین خوب صورت شام کا اختتام قومی ترانہ کی نغمہ سرائی پر ہوا۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ